سوال: میقات سے کیا مراد ہے؟

جواب:

میقات سے مراد وہ جگہ ہے جہاں سے حجاج کرام حج یا عمرہ کی نیت کرتے ہیں۔ پاکستان سے جانے والوں کی میقات کا نام (یلملم) سعدیہ ہے۔

سوال: میقات سے قبل احرام باندھا جاسکتا ہے اگر حج یا عمرہ کرنے والا بغیر احرام اور نیت کے میقات سے گزر جائے تو کیا دم دینا ہوگا؟

جواب:

میقات سے قبل احرام باندھا جاسکتا ہے لیکن نیت میقات ہی سے کی جائے گی۔ اگرچہ افضل یہ ہے کہ میقات سے احرام باندھا جائے اور نیت کی جائے۔

جیسا کہ حدیث میں آتا ہے:

"ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے احرام کے لیے ذوالحلیفہ، شام والوں کے لیے جحفہ، نجد والوں کے قرن منزل، یمن والوں کے یلملم متعین کیا۔ یہاں سے ان مقامات والے بھی احرام باندھیں اور ان کے علاوہ وہ لوگ بھی جو ان راستوں سے آئیں اور حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں۔ لیکن جن کا قیام میقات اور مکہ کے درمیان ہے تو وہ احرام اسی جگہ سے باندھیں جہاں سے انہیں سفر شروع کرنا ہے۔ یہاں تک کہ مکہ کے لوگ مکہ ہی سے احرام باندھیں۔"

صحیح البخاری: 1524

حاجی یا معتمر نے میقات سے نیت نہیں کی تو واپس میقات جا کر نیت کر لیں اور اگر ممکن نہ ہو تو ایک بکرا یا بکری کی قربانی کر کے فقراء اور مساکین میں تقسیم کرنی ہوگی۔

سوال: حج کے لیے استخارہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب:

اگر فرض حج کی استطاعت ہے تو اس کے لیے استخارہ نہیں کریں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران میں فرماتے ہیں:

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا[97]

"لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے"[97]

نفلی حج کے لیے استخارہ کیا جاسکتا ہے اور استخارہ میں یہ شرط نہیں ہے کہ اس کے بعد انسان سو جائے اور اسے خواب میں وہ کام کرنے یا نہ کرنے کا کوئی اشارہ ملے۔ کسی کام کے متعلق استخارے کے بعد اگر اسباب و وسائل مہیا ہو جائیں اور دل کا میلان بھی ادھر ہو تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے وہ کام کر لینا چاہیئے، خواب میں کسی قسم کے اشارے کا انتظار نہ کیا جائے۔

سوال: حج کے لغوی اور اصطلاحی معنیٰ کیا ہیں؟

جواب:

حج کے لغوی معنی قصد یعنی ارادہ کرنا ہے۔ اصطلاح میں شریعت کے مقرر کردہ دنوں میں مخصوص مقامات پر حاضر ہو کر مقررہ عبادات کی ادائیگی کو حج کہتے ہیں۔

سوال: حج کی فضیلت حدیث کی رو سے کیا ہے؟

جواب: حج کی فضیلت درج ذیل حدیث سے معلوم ہوتی ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے حج کیا[اور اس میں]نہ عورتوں کے قریب گیا اور نہ ہی کوئی فسق وفجور کا کام کیا تو وہ اپنے گناہوں سے پاک صاف ہو کر اس دن کی طرح لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا۔"[متفق علیہ:1274]

سوال: پے در پے حج وعمرہ کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب:

حدیث میں آتا ہے:

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”حج اور عمرہ ایک کے بعد دوسرے کو ادا کرو اس لیے کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کو مٹا دیتی ہے اور حج مبرور ا کا بدلہ صرف جنت ہے“۔ ترمذی:810

سوال: حج مبرور سے کیا مراد ہے اور اس کی فضیلت کیا ہے؟

جواب:

حج مبرور وہ حج ہے جسے خالص نیت کے ساتھ اللہ تعالی کی رضا کے حصول کے لیے حلال مال سے، تمام اصول و قواعد کو سامنے رکھتے ہوئے اور تمام ممنوعات سے بچتے ہوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکھائے ہوئے طریقہ کے مطابق کیا جائے۔

حج مبرور کی فضیلت درج ذیل حدیث سے معلوم ہوتی ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔"[متفق علیہ:1275]

سوال: حج کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب:

ہر صاحب استطاعت مسلمان پر حج فرض ہے۔

اللہ تعالی سورۃ ال عمران میں فرماتے ہیں:

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ[97]

لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے[97]

استطاعت میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں:

1: صحت مند و تندرست ہونا 2: راستہ پُر امن ہو

3: انسان زادِ راہ اور سواری کا مالک ہو/ کرایہ ادا کر سکتا ہو۔ 4: کوئی ایسی رکاوٹ نہ ہو جو لوگوں کو حج پر جانے سے روک رہی ہو مثلاً ظالم حکمران کا خوف وغیرہ/ حکومت کی طرف سے پابندی ہونا

5: عورت کے لیے محرم کا ہونا

سوال: حج کتنی مرتبہ فرض ہے؟

جواب حج زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کہ رسول! کیا حج ہر سال ہے یا ایک ہی بار؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''نہیں! ایک ہی بار ہے اور جو اس سے زیادہ کرے تو وہ نفل ہے۔ صحیح ابو داود 1721

سوال: رمضان میں عمرہ کا ثواب کیا ہے؟

جواب: رمضان میں عمرے کا ثواب حج اور کئی احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے برابر ثواب ہے جیسا کہ درج ذیل احادیث سے ثابت ہے۔

"عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، انہوں نے ہمیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری خاتون (ام سنان رضی اللہ عنہا) سے (ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کا نام بتایا تھا لیکن مجھے یاد نہ رہا) پوچھا کہ تو ہمارے ساتھ حج کیوں نہیں کرتی؟ وہ کہنے لگی کہ ہمارے پاس ایک اونٹ تھا، جس پر ابو فلاں (یعنی اس کا خاوند) اور اس کا بیٹا سوار ہو کر حج کے لیے چل دیئے اور ایک اونٹ انہوں نے چھوڑا ہے، جس سے پانی لایا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کے اچھا جب رمضان آئے تو عمرہ کر لینا کیونکہ رمضان کا عمرہ ایک حج کے برابر ہوتا ہے یا اسی جیسی کوئی بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی" صحیح البخاری: 1782

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رمضان المبارک میں عمرہ حج یا میرے ساتھ حج (کی کمی) کو پورا کر دیتا ہے"۔ صحیح مسلم: 1256

"رمضان میں عمرہ کا ثواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے"۔ [سنن ابو دائود]

سوال: حج کے مہینے اور ایام حج کون سے ہیں؟

جواب:

حج کے مہینے:
1۔ شوال 2۔ ذوالقعدہ 3۔ ذوالحجہ

حج کے ایام: 8 ذولحجہ سے 13 ذوالحجہ تک ہیں۔

سوال: فرضیت حج کی کیا شرائط ہیں؟

جواب:

فرضیت حج کی شرائط درج ذیل ہیں۔
مسلمان، مالدار/صاحب استطاعت، آزاد، عاقل بالغ ہونا نیز عورت کے لیے ان شرائط کے علاوہ محرم کا ہونا اور حالت عدت میں نہ ہونا بھی شرط ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص مالدار اور صاحب استطاعت ہو لیکن مجنون ہو تو کیا اس پر بھی حج فرض ہے؟

جواب:

مجنون شخص پر حج فرض نہیں ہے کیونکہ حج کے لیے عاقل ہونا شرط ہے۔

حج استطاعت والے پر فرض ہے۔اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران میں فرماتے ہیں:

حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّـه غَنِيّ عَنِ الْعَالَمِينَ[97]

جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

سوال: زکوۃ کے پیسوں سے حج کروایا جاسکتا ہے؟

جواب: حج استطاعت والے پر فرض ہے۔اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران میں فرماتے ہیں:

حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّـه غَنِيّ عَنِ الْعَالَمِينَ[97]

جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

البتہ حج کرنے والوں کی ضرورت پڑنے پر زکوۃ کی رقم سے مدد کی جاسکتی ہے کیونکہ حج مصارف زکوۃ فی سبیل اللہ میں شامل ہیں۔ جیسا کہ درج ذیل احادیث سے پتا چلتا ہے:

1۔ سیدہ ام معقل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کیا تو ہمارے پاس ایک ہی اونٹ تھا۔ ابو معقل رضی اللہ عنہ نے اس کو جہاد فی سبیل اللہ کے لیے وقف کر دیا تھا۔ ہمیں بیماری نے آلیا اور ابو معقل فوت ہو گئے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حج سے فارغ ہو کر آئے تو میں حاضر خدمت ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے ام معقل! کیا مانع تھا کہ تو ہمارے ساتھ حج کے لیے نہیں گئی؟'' اس نے کہا: ہم تو تیار تھے مگر ابو معقل فوت ہو گئے، ہمارا ایک ہی اونٹ تھا جس پر ہمیں حج کرنا تھا، تو ابو معقل نے اس کے بارے میں وصیت کر دی کہ یہ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے وقف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تو اسی پر کیوں نہ چل دی؟ بلاشبہ حج ''فی سبیل اللہ'' ہی ہے۔ صحیح ابوداود: 1989

2۔ حضرت اُم معقل رضی اللہ عنھا سے مروی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حج اور عمرہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سے ہی ہے"۔

مسند احمد: 27286

3۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنھما سے مروی ہے کہ ان سے اسی عورت کے متعلق دریافت کیا گیا کہ جس نے تیس درہم اللہ کی راہ میں وقف کر دیئے ہیں' دریافت یہ کیا گیا کہ کیا وہ انہیں حج میں صرف کر سکتی ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "کیوں نہیں بلاشبہ حج اللہ کی راہ میں ہی ہے"۔ حافظ ابن حجر نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔ فتح الباری 605-604

4۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ "وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے مال کی زکوۃ حج کے لیے دے یا اس سے غلام آزاد کر دے"۔ ابن ابی شیبہ

5۔حضرت ابولاس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زکوۃ کے اونٹوں پر سوار کر کے حج کرایا"۔ بخاری تعلیقات۔ شیخ البانی نے اس روایت کو حسن قرار دیا ہے۔

6۔امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے بیٹے عبداللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا "حج کے لیے زکوۃ کا مال دیا جا سکتا ہے کیونکہ حج اللہ کی راہ میں سے ہی ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنھما نے فرمایا تھا کہ حج اللہ کی راہ میں سے ہی ہے"۔ کما فی ارواء الغلیل

سوال: قرض لے کر حج کیا جا سکتا ہے؟

جواب:

حج کی استطاعت نہیں تو حج فرض نہیں اس لیے قرض لے کر نہ کیا جائے

کیونکہ اللہ تعالی سورۃ آل عمران میں فرماتے ہیں:

حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًاوَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّـهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ[97]

جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

البتہ اگر غالب ظن ہو کہ قرض ادا ہو جائے گا تو حج کرنا جائز ہے

سوال: قرض واپس کرنا زیادہ ضروری ہے یا عمرہ کرنا؟

جواب:

قرض واپس کرنا ضروری ہے کیونکہ قرض کی ادائیگی فرض ہے جبکہ عمرہ ادا کرنے کی استطاعت نہیں ہے تو عمرہ کرنا لازم نہیں ہے۔

سوال: حج کی اقسام اور ان میں فرق کیا ہے؟

جواب:

حج کی تین اقسام ہیں 1 حج افراد 2 حج قران 3 حج تمتع

عمرہ کے بغیر صرف حج کی نیت سے احرام باندھنا حج افراد ہے۔

حج وعمرہ دونوں کی اکٹھی نیت سے احرام باندھنااور عمرہ ادا کرنے کے بعد حالت احرام میں ہی ایام حج کاانتظار کرنا حج قرآن ہے۔

میقات سے عمرہ کی نیت سے احرام باندھ کر مکہ آنااور عمرہ کرنے کے بعد احرام اتار دینااور 8 ذوالحجہ کو حج کی نیت سے دوبارہ احرام باندھنا حج تمتع ہے۔

سوال: کیا جمعہ کا حج، حج اکبر کہلاتا ہے؟

جواب: قریش مکہ عمرہ کو حج اصغر اور حج کو حج اکبر کہتے تھے اس لیے ہر حج ہی حج اکبر ہے۔

سوال: حج کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب:

حج کے ارکان مندرجہ ذیل ہیں

.ارکان حج 1: احرام 2: وقوف عرفہ 3: طواف زیارت 4: سعی صفاومروہ

سوال: گھر سے روانہ ہوتے وقت مسافر گھر والوں کو کیا دعا دے؟

جواب:

گھر سے روانہ ہوتے ہوئے مسافر کا گھر والوں کو درج ذیل دعا دینا مسنون ہے:

أَسْتَوْدِعُكَ اللهَّ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

ترجمہ: میں تمھیں اس ذاتِ الٰہی کے سپرد کرتا ہوں، جس کے سپرد کی گئی کوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔ابن ماجہ: 2825

سوال: گھر والے مسافر (حاجی) کو کیا دعا دیں؟

جواب:

گھر سے روانہ ہوتے ہوئے مسافر کو درج ذیل دعا دینا مسنون ہے

أَسْتَوْدِعُ اللهَّ دِينَكُمْ، وَأَمَانَتَكُمْ، وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمْ

میں تیرے دین وامانت اور خاتمۂ عمل کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ سنن ابوداود: 2601 :ترجمہ

سوال: دوران عدت عورت حج کر سکتی ہے؟

جواب:

عدت کے دوران عورت حج نہیں کر سکتی۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے:

حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ : "بلاشبہ عمر رضی اللہ عنہ مقام بیداء سے ان خواتین کو واپس لوٹا دیتے جو اپنے شوہروں کی وفات کی وجہ سے عدت میں ہوتیں اور انہیں حج کرنے سے روکتے تھے۔ موطا کتاب الطلاق 1082

عدت کی تفصیل :

1۔ جس عورت کا شوہر فوت ہوا ہو اس کی عدت چار ماہ اور دس دن (قمری حساب سے) ہے۔

2۔ اگر عورت حاملہ ہو تو طلاق اور حمل دونوں صورتوں میں عدت وضع حمل ہے۔

3۔ ماہواری کے زمانہ میں طلاق کی عدت تین حیض ہے۔

4۔ اگر کسی وجہ سے ماہواری رک گئی ہو تو طلاق کی عدت تین ماہ ہے۔

سوال: اگر دوران حج شوہر وفات پا جائے تو عورت حج مکمل کرے گی یا اپنے وطن واپس آ جائے گی؟

دوران حج کسی عورت کا شوہر وفات ہو جائے تو وہ اپنا حج مکمل کر لے حج کی واپسی کے بعد عدت کے باقی دن شوہر کے گھر گزارے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

جب کوئی عورت حج کے لیے جائے اور جدہ پہنچ کر اسے خاوند فوت ہونے کی اطلاع ملے تو کیا وہ حج مکمل کرے یا کہ عدت کے لیے رک جائے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

''وہ اپنا حج مکمل کریگی؛ کیونکہ اگر واپس آتی ہے تو سفر کر کے آئیگی، اور اگر وہیں رہتی ہے تو سفر میں رہے گی اس لیے حج مکمل کرے خاص کر جب حج فرض ہو اور حج کے بعد واپس پلٹے، چاہے حج نفلی بھی ہو تو بھی مکمل کریگی" انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (21 / 58)

سوال: کیا عمرہ بھی زندگی میں ایک دفعہ فرض ہے؟

جواب:

عمرہ واجب نہیں سنت ہے کیونکہ اس کے وجوب کی کوئی صحیح دلیل موجود نہیں ہے۔

سوال: 10 ذوالحجہ کے مناسک کیا ہیں؟

جواب:

10 ذوالحجہ کو یوم النحر اور یوم حج اکبر بھی کہتے ہیں اس دن منٰی پہنچ کر سب سے پہلے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا۔ قربانی کرنا، حلق تقصیر کرنا یا کروانا، طواف افاضہ کرنا، سعی کرنا، مکہ مکرمہ سے منٰی واپس آنا ہوتا ہے۔

سوال: ۱۰ ذوالحجہ کو کنکریاں کس وقت ماری جائیں؟

جواب:

10 ذوالحجہ کے روز کنکریاں مارنے کا پسندیدہ وقت طلوع آفتاب کے بعد چاشت کا وقت ہے۔

سوال: منٰی میں ایام تشریق کی راتیں گزارنا ضروری ہیں؟

جواب:

ایامِ تشریق کی راتیں منٰی میں گزارنا واجب ہے
منٰی میں ایام تشریق کی 3 راتیں گزارنا افضل ہے لیکن اگر کوئی 12 ذوالحجہ کو جانا چاہیے تو غروب آفتاب سے پہلے نکلا جا سکتا ہے۔ 12، 11 اور 13 ذوالحجہ کو ایام تشریق کہتے ہیں۔
البتہ ان ایام کے دوران مکہ جانا اور زیارت و طوافِ کعبہ کرنا رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے:

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو منٰی سے باہر رات بسر کرنے کے معاملے میں رعایت دی۔ [سنن ابی داود]
حجاج کو پانی پلانے کی ذمہ داری نبھانے والوں (حضرت عباسؓ) کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے راتیں منٰی میں نہ گزارنے کی رخصت دے دی تھی۔ [صحیح بخاری]

پانی پلانے والوں اور چرواہوں کے علاوہ شدید عذر والے لوگ بھی منٰی سے باہر رات گزار سکتے ہیں۔ شدید عذر کے باعث منٰی سے باہر راتیں بسر کرنے کے صورت پر نہ گناہ ہوگا نہ ہی فدیہ واجب ہوگا۔
اگر کسی نے اس واجب کو بلا عذرِ شرعی ترک کر دیا تو اسے بعض ائمہ (مالک، شافعی، اور ایک روایت میں امام احمد) کے نزدیک دم دینا پڑے گا جبکہ امام احمد کی مشہور روایت اور اَحناف کے نزدیک ترکِ قیامِ منٰی پر فدیہ نہیں ہے۔

سوال: ایام تشریق کے دوران کیا کام کرنے ہونگے نیز نفلی طواف کیا جا سکتا ہے؟
جواب:
ان ایام میں کرنے کے کام: تمام رات منٰی میں گزارنا، جمرات کی زوال آفتاب کے بعد رمی کرنا، بکثرت تکبیر و تہلیل، تقدیس و تحمید اور اذکار و وظائف کرنا، 12 ذوالحجہ کو اگر منٰی سے واپس آنا ہو تو غروب آفتاب سے قبل نکلنا، مکہ واپس آ کر اپنے شہر یا ملک واپس آنے سے قبل طواف وداع کرنا۔

ایام تشریق میں نفلی طواف کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منٰی کی راتوں کے دوران ہر رات کو بیت اللہ کی زیارت کرتے تھے۔ السلسلۃ الصحیحہ 804

سوال: ذوالحجہ کے ابتدائی دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت کا حامل روزہ کس دن کا ہے؟ عرفہ کے روزے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات میں حاجیوں کو یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، لہٰذا حاجیوں کے علاوہ باقی سب کے لیے یہ روزہ رکھنا مستحب ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عرفہ کے روزہ کے بارے میں فرمایا: یہ پچھلے اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہے (صحیح مسلم)۔
سوال: حاجی کو عرفہ کے روزے کا کتنا ثواب ملے گا؟

جواب: حاجی روزہ رکھے گا ہی نہیں البتہ غیر حاجی کے لیے دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عرفہ کے روزہ کے بارے میں فرمایا: یہ پچھلے اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہے (صحیح مسلم)۔

سوال: نابالغ بچوں کو حج کروانے کا کیا اجر ہے؟ بچہ اگر حج کرلے تو کیا اس کا فرض ساقط ہو جائے گا اور بچوں پر حج کب فرض ہوتا ہے؟

جواب:

بچے کے حج کا ثواب بچے کے علاوہ والدین کو بھی ملے گا۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام روحاء میں تھے کہ آپ کو کچھ سوار ملے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کیا اور پوچھا: ”کون لوگ ہو؟“، انہوں نے جواب دیا: ہم مسلمان ہیں، پھر ان لوگوں نے پوچھا: آپ کون ہو؟ لوگوں نے انہیں بتایا کہ آپ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو ایک عورت گھبرا گئی پھر اس نے اپنے بچے کا بازو پکڑا اور اسے اپنے محفے۱؎ سے نکالا اور بولی: اللہ کے رسول! کیا اس کا بھی حج ہو جائے گا۲؎؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہاں، اور اجر تمہارے لیے ہے“۔ سنن ابی داود: 1736

البتہ بلوغت سے پہلے حج کرنے سے فرضیت حج ساقط نہیں ہوتی کیونکہ فرائض بلوغت کے بعد ہی نافذ العمل ہوتے ہیں لہذا بلوغت کے بعد استطاعت کی صورت میں دوبارہ حج کرنا ہوگا۔

بلوغت کی علامات:

ان میں سے کوئی ایک بھی ظاہر ہو جائے تو اس پر شریعت کے احکامات لاگو ہونگے۔

یہ کہ اس کی عمر پندرہ سال عمر ہو جائے۔

شرم گاہ کے ارد گرد سخت بال۔

منی کا خروج۔

لڑکیوں میں ایک اور علامت حیض کا شروع ہو جانا۔

سوال: کیا عورت شوہر کے بغیر فرض حج کے لیے جا سکتی ہے؟

جواب:

اگر عورت بذات خود صاحب استطاعت ہو اور اس پر حج فرض ہے تو وہ شوہر یا کسی محرم کے ساتھ حج پر جائے گی۔

اگر نفلی حج ہے تو شوہر کی اجازت کے بغیر نہیں جائے گی۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایسی عورت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ جس کا شوہر موجود ہے اور اس کے پاس مال بھی ہے۔ شوہر اسے نفلی حج کی اجازت نہیں دیتا۔ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ایسی عورت کو چاہیے کہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر حج کے لیے نہ جائے"۔ دار القطنی: 2409

سوال: حج یا عمرہ کرنے والا اگر راستے میں فوت ہو جائے تو کیا اسے اجر ملے گا؟

جواب: ایسے شخص کے لیے قیامت تک حج کرنے والا کا اجر لکھ دیا جاتا ہے جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے فرمایا "جو شخص حج کرنے کے لیے نکلا اور فوت ہو گیا تو اس کے لیے قیامت تک حج کرنے والا کا اجر لکھ دیا جاتا ہے۔ جو عمرہ کرنے کے لیے روانہ ہوا اور فوت ہو گیا تو اس کے لیے قیامت تک عمرہ کرنے والا کا اجر لکھ دیا جاتا ہے۔ جو شخص جہاد کرنے کے لیے نکلا اور فوت ہو گیا تو اس کے لیے قیامت تک جہاد کرنے والا کا اجر لکھ دیا جاتا ہے۔[السلسلۃ الصحیحہ]

سوال: حائضہ حج کیسے کرے گی؟

جواب:

حائضہ عورت بھی میقات سے نیت کرے گی کیونکہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے میقات سے حج کی نیت کی۔

طواف افاضہ اور نماز کے علاوہ حج کے باقی ارکان ادا کرے گی اور طہارت حاصل کرنے کے بعد طواف افاضہ ادا کرے گی

سوال: حیض کی وجہ سے طواف وداع نہ کرنے پر کیا دم ہے؟

جواب:

حیض والی عورت کو طواف وداع نہ کرنے کی رخصت ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے

ہم سے مسلم نے بیان کیا، کہا کہ ہم سے وہیب نے بیان کیا، کہا کہ ہم سے ابن طاؤس نے بیان کیا، ان سے ان کے باپ نے اور ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ عورت کو اس کی اجازت ہے کہ اگر وہ طواف افاضہ (طواف زیارت) کر چکی ہو اور پھر (طواف وداع سے پہلے) حیض آ جائے تو (اپنے گھر) واپس چلی جائے۔ کہا میں نے ابن عمر کو کہتے سنا کہ اس عورت کے لیے واپسی نہیں۔ اس کے بعد میں نے ان سے سنا آپ فرماتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو اس کی اجازت دی ہے۔ صحیح البخاری: 1760

سوال: حج تمتع کی نیت سے احرام باندھنے والی عورت اگر حائضہ ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب: حج تمتع کی نیت سے احرام باندھنے والی عورت اگر حائضہ ہو جائے تو بیت اللہ کے طواف کے علاوہ سارے مناسک ادا کرے گی۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”حائضہ اور نفاس والی عورتیں جب میقات پر آ جائیں تو غسل کریں، احرام باندھیں اور حج کے تمام مناسک ادا کریں سوائے بیت اللہ کے طواف کے۔ سنن ابی داود: 1744

سوال: کیا حج اور عید الاضحیٰ کی قربانی ایک ہی شمار ہو گی؟

جواب:

حج اور عیدالاضحیٰ کی قربانی الگ الگ ہوتی ہے۔حج تمتع اور حج قران کرنے والے کے لیے قربانی واجب ہے لیکن مفرد کے لیے نہیں۔ جبکہ عیدالاضحیٰ کی قربانی سنت ہے۔

سوال: ایمان باللہ کے بعد سب سے افضل عمل کونسا ہے؟

جواب: ایمان باللہ کے بعد سب سے افضل عمل حج مبرور ہے جیسا کی درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ کون سا کام بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا کہ پھر اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ پھر پوچھا گیا کہ پھر اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حج مبرور۔ صحیح البخاری: 1519

سوال: احرام کے لباس میں کیا کیا شامل ہے؟

جواب:

مردوں کے لئے بغیر سلی دو چادریں، ایسے جوتے جو ٹخنوں سے نیچے تک ہوں۔ عورتوں کے لئے وہی عام لباس جو روزمرہ زندگی میں حجاب کے ساتھ استعمال کرتی ہیں (بغیر نقاب اور دستانے)۔

سوال: تحلل ثانی کسے کہتے ہیں؟

جواب:

شرعی اصطلاح میں طواف افاضہ کے بعد احرام کی تمام پابندیوں کا ختم ہونا تحلل ثانی کہلاتا ہے۔

سوال: حاجی مکمل حلال کب ہوتا ہے؟

جواب:

طواف افاضہ کے بعد حاجی مکمل حلال ہو جاتا ہے۔

سوال: دوران حج تجارت کی جاسکتی ہے؟

جواب:

دوران حج تجارت جائز و مباح ہے لیکن تجارت کو مقصد حج ہی نہ بنالیا جائے۔ نیز تجارت سے افعال حج میں کوئی خلل نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ سورۃ الحج میں فرماتے ہیں:

لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّـهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ[28]

تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں اُن کے لیے رکھے گئے ہیں اور چند مقرر دنوں میں اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں، خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں۔

سوال: کیا عورت بھی تلبیہ اونچی آواز میں پڑھے گی؟

جواب:

عورت کو ہلکی آواز میں تلبیہ پکارنا چاہیے۔

سوال: حجر اسود کو رش کی وجہ سے بوسہ یا چھو نہ سکے تو طواف کیسے شروع کریں گے اور اس کا فدیہ کیا ہے؟

جواب:

حجر اسود کو بوسہ دینا سنت ہے اور حجر اسود کو بوسہ نہ دیا جا سکے تو کوئی فدیہ نہیں ہے۔ حجر اسود کو چھونا ممکن نہ ہو تو اس کی طرف اشارہ کر کے طواف شروع کر دینا چاہیے۔ جیسا کی درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی پر طواف کیا تھا اور آپ حجر اسود کا استلام ایک چھڑی کے ذریعہ کر رہے تھے اور اس چھڑی کو چومتے تھے۔ اور یونس کے ساتھ اس حدیث کو دراوردی نے زہری کے بھتیجے سے روایت کیا اور انہوں نے اپنے چچا (زہری) سے۔

صحیح البخاری:1607

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف ایک اونٹنی پر سوار رہ کر کیا۔ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے سامنے پہنچتے تو کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے۔ [صحیح البخاری]

سوال: رکن یمانی کو چھونا ضروری ہے؟

جواب:

اگر رکن یمانی کو آسانی سے چھونا ممکن ہے تو مستحب ہے ورنہ بغیر چھوئے اور اشارہ کیے بغیر گزرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: مُحرِم خوشبودار صابن استعمال کر سکتا ہے؟

جواب:

اس بارے میں علماء کا اختلاف ہے شیخ ابن باز اور دوسرے علماء اجازت نہیں دیتے۔ شیخ ابن تیمیہ اس کی اجازت دیتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کے صابن کوئی بھی پرفیوم کے طور پر استعمال نہیں کرتا۔ اس لیے محرم خوشبودار صابن استعمال کر سکتا ھے خاص کر فروٹی خوشبو یا ہلکی خوشبو ہو۔

ہلکی خوشبو سے مراد یہ ہے کے اس کو استعمال کرنے کے بعد ہاتھوں وغیرہ پر سے خوشبو نہ آتی ہو، اگر کوئی ایسا صابن ہے جس کو استعمال کرنے کے بعد خوشبو باقی رہے تو اس کو استعمال نہ کیا جائے

سوال: احرام کی حالت میں پسینے کی وجہ سے خوشبو لگانا جائز ہے؟

جواب:

احرام کی حالت میں پسینے کی وجہ سے خوشبو لگانا جائز نہیں۔

سوال: کیا مُحرِم اپنی احرام کی چادریں بدل سکتا ہے؟

جواب:

محرم اپنی چادریں بدل سکتا ہے۔

سوال: کیا احرام کی حالت میں کنگھی کی جاسکتی ہے؟ اگر کنگھی کرنے سے بال ٹوٹ جاتا ہے تو اس پر دم دینا ہوگا؟ بال یا ناخن خود سے گر جائے تو کیا فدیہ ادا کرنا ہوگا؟

جواب:

اگر کنگھی کرنے سے بال ٹوٹنے کا اندیشہ ہے تو کنگھی کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ درج ذیل حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو احرام کی حالت میں کنگھی کرنے کی اجازت دی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے متعلق بتایا کہ پھر وہ حائضہ ہو گئیں اور عرفہ کی رات آ گئی اور ابھی تک وہ پاک نہیں ہوئی تھیں۔ اس لیے انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ حضور آج عرفہ کی رات ہے اور میں عمرہ کی نیت کر چکی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے سر کو کھول ڈال اور کنگھا کر اور عمرہ کو چھوڑ دے۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر میں نے حج پورا کیا۔ اور لیلۃالحصبہ میں عبدالرحمن بن ابو بکر کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ وہ مجھے اس عمرہ کے بدلہ میں جس کی نیت میں نے کی تھی تنعیم سے (دوسرا) عمرہ کرالائے۔ صحیح بخاری 316

سوال: احرام کی حالت میں موذی جانور کو قتل کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جیسا کہ حدیث میں آتا ہے:

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پانچ جانور موذی ہیں، انہیں حرم میں بھی مارا جاسکتا ہے (تو حل میں بطریق اولیٰ ان کا مارنا جائز ہوگا) چوہا، بچھو، چیل، کوا اور کاٹ لینے والا کتا۔" صحیح البخاری:3314

سوال: کیا حج کرنے کے بعد زیارتوں پر جانا حج کا حصہ ہے؟

جواب:

زیارتوں پر جانا حج کا حصہ نہیں ہے۔

سوال: کیا طواف وداع آخری کام ہی ہونا چاہیے؟

جواب:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی بھی شخص ہر گز روانہ ہو یہاں تک کہ اس کی آخری حاضری (بطور طواف) بیت اللہ کی ہو"۔ سنن ابی داود 3219

سوال: طواف افاضہ سے پہلے عورت کو حیض آجائے تو وہ کیا کرے؟

جواب:

حائضہ پاک ہونے پر طواف افاضہ کرے گی۔ اگر کوئی بہت بڑی مجبوری ہو جیسا کہ پاک نہ ہوئی ہو اور اس کی فلائٹ ہو اور دوبارہ آنا ممکن نہ ہو تو اسی حالت میں طواف افاضہ کرے گی۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا حائضہ نے ابھی تک طواف افاضہ نہیں کیا ہے اور وہ سعودی عرب سے باہر رہتی ہے، اس کے جانے کا وقت آگیا ہے وہ انتظار نہیں کر سکتی اور نہ ہی واپس آسکتی ہے ایسی عورت کا کیا حکم ہے؟

شیخ نے جواب دیا: اگر معاملہ ایسا ہی ہے تو دو میں سے کوئی ایک کام کرے یا تو سوئی لگالے جو دم حیض کو روک دے پھر طواف کرے یا اس طرح لنگوٹی باندھ لے کہ حرم میں خون نہ بہے پھر طواف کرے۔

سوال: آب زمزم رشتہ داروں میں باٹنا فرض ہے؟

جواب:

آب زم زم رشتہ داروں میں تقسیم کرنا فرض نہیں لیکن مستحب ہے

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ زمزم کا پانی ساتھ مدینہ لے جاتی تھیں، اور بیان کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ بھی زمزم ساتھ لے جاتے تھے۔ جامع ترمذی۔ 963

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اپنے ساتھ آب زمزم اٹھا کر لے جاتی تھیں اور کہتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی برتنوں اور مشکیزوں میں زمزم کا پانی لے جاتے تھے اور مریضوں پر ڈالتے اور ان کو پلاتے تھے۔ سلسلہ احادیث صحیحہ: 883

سوال: حج سے واپسی پر لوگ مبارک باد دینے آئے تو ان کی مہمان نوازی کی جاسکتی ہے؟

مبارک باد دینے والوں کی مہمان نوازی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عادت تھی کہ جب بھی کسی سفر سے مدینہ واپس آتے تو اونٹ یا گائے ذبح کرتے۔ [صحیح البخاری]

سوال: مردوں کے لیے سر کے بال منڈوانے کی بجائے کتروانے میں کوئی حرج تو نہیں؟

جواب:

مردوں کے لیے سر کے بال کتروانے میں کوئی حرج نہیں لیکن سر کے بال منڈوانا زیادہ افضل ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ اور بال کتروانے والوں کے لیے ایک مرتبہ بخشش کی دعا کی۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہمانے کہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اے اللہ ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما! صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی اور کتروانے والوں پر ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب بھی دعا کی اے اللہ ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما! صحابہ رضی اللہ عنہم نے پھر عرض کی اور کتروانے والوں پر ؟اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایااور کتروانے والوں پر بھی،لیث نے کہا کہ مجھ سے نافع نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،اللہ نے سر منڈوانے والوں پر رحم کیاایک یادو مرتبہ، انہوں نے بیان کیا کہ عبیداللہ نے کہا کہ مجھ سے نافع نے بیان کیا کہ چوتھی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کتروانے والوں پر بھی۔[صحیح البخاری:1727]

سوال: طواف کی رکعتوں کی مسنون قراءت کونسی ہیں؟

جواب:

پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھنی مسنون ہے۔[مسلم،ابن ماجہ]

سوال: کیا طواف کی رکعتیں مقام ابراہیم کے پاس پڑھنا ضروری ہے؟

جواب:

رش کی وجہ سے مقام ابراہیم کے بجائے مسجد میں کہیں بھی یہ رکعات پڑھی جاسکتی ہیں۔

سوال: کیا طواف اور سعی کے لیے وضو کرنا ضروری ہے؟اگر دوران طواف اور سعی وضو برقرار نہ رہ سکے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

طواف کے لیے وضو فرض ہے اس لیے وضو کرکے باقی چکر مکمل کرلیں۔ سعی کے لیے طہارت ضروری نہیں ہے اس لیے بغیر وضو بھی سعی ہو جائے گی۔

سوال:اسی طرح اگر دوران طواف یا سعی نماز کا وقت آجائے تو کیا طواف و سعی مکمل کرنی ہوگی؟

جواب:

طواف یا سعی کے دوران نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے نماز ادا کریں گے اس کے بعد باقی کے چکر مکمل کریں گے۔

سوال: فدیہ اور حج کی قربانی کہاں دی جائے گی؟اور قربانی کا گوشت خود کھایا جاسکتا ہے؟

جواب:

فدیہ اور حج کی قربانی مکہ میں حدود حرم کے اندر کہیں بھی دی جاسکتی ہے اور فدیہ کا گوشت حدود حرم میں ہی فقراء و مساکین میں تقسیم کردیا جائے گا،فدیہ کا گوشت خود نہیں کھا یا جاسکتا البتہ قربانی کا گوشت خود بھی کھایا جاسکتا ہے۔

سوال: مسجد قبا کی زیارت کی فضیلت کیا ہے؟

اس کے بارے میں دو احادیث موجود ہیں۔

ا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہمانے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ کو مسجد قباء آتے پیدل بھی (بعض دفعہ) اور سواری پر بھی۔ صحیح البخاری: 1193

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو آدمی (گھر سے) نکلا، حتی کہ اس مسجد، یعنی مسجد قباء میں آیا اور اس میں نماز پڑھی تو اسے ایک عمرے کے برابر ثواب ملے گا۔'' سنن نسائی: 700

جواب:

سوال: مسجد قبلتین کی زیارت کا سفر ثواب کی نیت سے کیا جا سکتا ہے؟

قبلتین کی زیارت شرعی نہیں ہے اگر کوئی ویسے ہی اسکو تاریخی لحاظ سے دیکھنا چاہتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ تین مسجدوں کے سوا کسی کے لیے کجاوے نہ باندھے جائیں۔ (یعنی سفر نہ کیا جائے) ایک مسجد الحرام، دوسری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد (مسجد نبوی) اور تیسری مسجد الاقصیٰ یعنی بیت المقدس۔ [صحیح البخاری]

سوال: احرام کی حالت میں کونسے کام ممنوع ہیں؟

جواب:

حالت احرام میں ممنوع کام درج ذیل ہیں:
جسم کے مطابق سلے ہوئے کپڑے پہننا

(مردوں کے لیے) عمامہ اور موزے پہننا
ناخن اور بال کاٹنا۔ خوشبو لگانا یا خوشبو لگا ہوا کپڑا پہننا۔ شکار کرنا یا کروانا۔ شوہر اور بیوی کا جسمانی تعلق یا کسی بھی قسم کی جنسی گفتگو کرنا۔ منگنی یا نکاح کرنا یا کروانا۔

خواتین کا احرام کی حالت میں میں دستانے اور نقاب استعمال کرنا۔

سوال: فدیہ کن غلطیوں پر دیا جائے گا؟

جواب:

حاجی یا معتمر اگر ممنوعات احرام میں سے کسی فعل کا (جان بوجھ کر) ارتکاب کرے گا تو فدیہ ادا کرنا ہو گا۔

سوال: پیدل حج کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:

پیدل حج کرنے کی کوئی فضیلت قرآن وسنت سے ثابت نہیں۔

سوال: بیت اللہ کو دیکھ کر کیا دعا کرنی چاہیے؟

جواب:

بیت اللہ کو دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو کچھ ثابت نہیں البتہ حضرت عمر کے متعلق مروی ہے کہ جب وہ بیت اللہ کو دیکھتے تو یہ دعا" **اللھم انت السلام ومنک السلام فحینا ربنا بالسلام**"اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے۔ لہذا اے پروردگار تو ہمیں سلامتی کے ساتھ ہی زندہ رکھ۔ [ابن ابی شیبہ]

سوال: طواف کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:

طواف کی پانچ اقسام ہیں:

1: طواف قدوم: مکہ میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے جو طواف کیا جاتا ہے۔

2: طواف عمرہ: جو طواف عمرہ ادا کرنے والا شخص مکہ میں پہنچنے کے بعد سب سے پہلے کرتا ہے

حج افراد کرنے والوں کے لیے طواف قدوم مسنون ہے جبکہ حج تمتع اور حج قران کرنے والے کے لیے طواف قدوم عمرہ کا حصہ ہونے کی وجہ سے واجب ہے۔ اس لیے اس قسم کو الگ کیا ہے۔

3: طواف افاضہ\زیارۃ: جو طواف 10 ذی الحجہ کو قربانی کے بعد کیا جاتا ہے۔

4: طواف وداع: جو مکہ سے رخصت ہوتے وقت کیا جاتا ہے۔

5: نفلی طواف: وہ طواف جو گزشتہ تمام طوافوں کے علاوہ کیا جاتا ہے

سوال: مسجد الحرام میں پہلے تحیۃ المسجد ادا کریں گے یا طواف قدوم کریں گے؟

جواب:

مسجد حرام کا تحیۃ اکثر فقہاء کے نزدیک طواف ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔

"ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق خبر دی کہ جب آپ مکہ معظمہ آئے تو سب سے پہلا کام یہ کیا کہ آپ نے وضو کیا، پھر کعبہ کا طواف کیا وہ آپ کا عمرہ نہیں تھا۔ اس کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حج کیا اور آپ نے بھی سب سے پہلے کعبہ کا طواف کیا جب کہ یہ آپ کا بھی عمرہ نہیں تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے حج کیا میں نے دیکھا کہ سب سے پہلے آپ نے بھی کعبہ کا طواف کیا۔ آپ کا بھی یہ عمرہ نہیں تھا"۔ [صحیح البخاری]

البتہ امام نوویؒ فتح الباری میں فرماتے ہیں باہر سے آنے والے کے لئے مسجد حرام کا تحیۃ طواف ہے۔ جب کہ مقیم کے لئے مسجد حرام اور باقی مساجد سب کا ایک ہی حکم ہے کہ دو نفل پڑھیں۔

سوال: کیا طواف کے دوران گفتگو کی جا سکتی ہے؟

جواب:

طواف کے دوران بوقت ضرورت بات یا خیر کی بات کی جا سکتی ہے البتہ زیادہ باتیں کرنے سے اجتناب کریں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ”بیت اللہ کا طواف نماز (کی طرح عبادت) ہے، لہٰذا اس میں کم ہی کوئی بات کرو۔ سنن نسائی: 2925

سوال: رمل سے کیا مراد ہے؟

جواب:

رمل سے مراد طواف عمرہ کے پہلے تین چکروں میں مردوں کے لیے کندھے اکڑا کر پنجوں کے بل ہلکا ہلکا دوڑنا ہے۔

سوال: کیا خواتین بہنوئی کے ساتھ حج پر جا سکتی ہیں؟

جواب:

درج ذیل سورت النور کی آیت 31 میں محرم کی لسٹ بتائی گئی ہے۔

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

اور اے نبیؐ، مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں بجز اُس کے جو خود ظاہر ہو جائے، اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگر ان لوگوں کے سامنے: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے مملوک، وہ زیر دست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں، اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے اے مومنو، تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے (31)

بہنوئی محرم نہیں ہے اس لیے اس کے ساتھ حج پر نہیں جا سکتیں۔

سوال: دوران طواف اگر عورت کو حیض آجائے تو دم دینا ہو گا؟

جواب:

حائضہ پر کوئی دم نہیں ہے۔

سوال: کیا حیض کو روکنے والی ادویات کا استعمال کیا جاسکتا ہے؟

جواب:

ادویات کا استعمال نقصان دہ نہیں ہے تو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: حج کے دوران عورت پردہ کیسے کرے گی؟

جواب:

حج میں عورت اپنے چہرہ کو چادر سے چھپائے لیکن اس کے لیے نقاب پہننا جائز نہیں۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑے ہو کر کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں آپ ہمیں کیا پہننے کا حکم دیتے ہیں؟

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم نہ تو قمیض پہنو اور نہ ہی شلوار اور پاجامے، اور نہ ہی پگڑی باندھو اور نہ ٹوپی پہنو، لیکن اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اور تم زعفران اور ورس لگی ہوئی کوئی چیز نہ پہنو، اور احرام والی عورت نقاب نہ کرے اور نہ ہی دستانے پہنے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1468) صحیح مسلم حدیث نمبر (1177)۔

نقاب کے علاوہ کسی اور کپڑے سے چہرہ چھپانے کی دلیل درج ذیل حدیث سے ملتی ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلیں تو ہم احرام کی حالت میں تھیں، جب ہم سے کوئی قافلہ ملتا تو ہم اپنے چہرے پر کپڑا لٹکا لیا کرتی تھیں۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (1833) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2935)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ وارد نہیں کہ آپ نے احرام والی عورت پر چہرہ ڈھانپنا حرام کیا ہو، بلکہ آپ نے اس پر صرف نقاب کرنا حرام کیا ہے کیونکہ چہرے کا لباس ہے، اور نقاب اور چہرہ ڈھانپنے میں فرق ہے، لہذا اس بنا پر اگر احرام والی عورت سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا تو ہم کہیں گے اس میں کو حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ جب اس کے ارد گرد غیر محرم مرد نہ ہوں تو وہ چہرہ ننگا رکھے، اس کے لیے ان غیر محرم مردوں سے چہرا چھپانا واجب ہے۔ دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 153)

سوال: یوم عرفہ کے دن نمازیں کیسے ادا کرینگے؟

جواب:

ظہر اور عصر کی نماز جمع اور قصر کر کے پڑھی جائیں گی۔

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی، کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منٰی میں دو رکعات نماز پڑھی، (جب) لوگ سب سے زیادہ امن میں اور کثیر تعداد میں تھے۔ صحیح مسلم 1598

سوال: حج کے ایام میں کیا مکہ کے حجاج کرام بھی نماز قصر ادا کریں گے؟

جواب:

حج کے ایام میں سب حجاج کرام قصر نماز ادا کریں گے۔

سوال: کیا مسافر مکہ میں نماز قصر پڑھے گا؟

جواب:

اگر امام مقیم ہے تو اس کے پیچھے پوری نماز پڑھی جائیں گی۔ اگر امام مسافر ہے اور مقتدی بھی مسافر ہے تو قصر نماز ادا کی جائے گی۔

سوال: تنعیم سے دوبارہ عمرہ کی نیت کی جاسکتی ہے؟ کیا طواف کسی کی طرف سے کیا جاسکتا ہے؟

جواب: عموماً ایک سفر میں ایک ہی عمرہ ہوتا ہے سوائے اس کے کہ مکہ سے مدینہ جائیں اور پھر مدینہ سے واپس مکہ آئیں اور ذوالحلیفہ میقات سے عمرہ کی نیت کریں اس طرح دو عمرے ہو جاتے ہیں۔ مسجد عائشہ سے کسی مسلمان کا اپنے لئے یا کسی کی طرف سے عمرہ کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہیں ہے، اور نہ ہی یہ طریقہ صحابہ کرام سے ثابت ہے، ایسے ہی سلف صالحین سے بھی اس کی کوئی تائید نہیں ملتی۔

البتہ جمہور اہل علم نے اپنے سفر میں ایک عمرہ کرنے والے کیلئے دوسرا عمرہ کرنے کی رخصت دی ہے، خصوصی طور پر اگر عمرہ کیلئے آنے والا شخص دور سے سفر کر کے آیا ہو، اور اس کیلئے دوبارہ مکہ پہنچنا مشکل ہو، تو ایسی صورت میں مسجد عائشہ سے دوسرے عمرے کا احرام باندھ سکتا ہے۔

طواف ایک بدنی عبادت ہے جو کسی کی طرف سے نہیں کی جاسکتی نہ ہی اس کی کوئی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام سے ملتی ہے۔ طواف کو حج بدل یا عمرہ بدل پر قیاس نہیں کرسکتے کیوں کہ عبادات میں قیاس نہیں کیا جاسکتا۔

سوال: حج بدل سے کیا مراد ہے؟

جواب: حج بدل سے مراد ایسا حج جو کسی دوسرے کی طرف سے کیا جاتا ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے جو حج کررہا ہو اس نے اپنا حج ادا کیا ہو۔ اس کی نیت کرتے ہوئے اس شخص کا نام لیا جائے گا جس کی طرف سے حج کررہے ہیں۔

[اللھم لبیک حجاً عن فلان] اے اللہ میں حج کے لیے فلاں [مطلوبہ شخص کا نام] کی طرف سے حاضر ہوں۔"

اس کی دو صورتیں ہیں:

1۔ کسی زندہ کی طرف سے: اگر کوئی شخص خود حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو دائمی ہے یا پھر بڑھاپے کی عمر ہے تو اس کی طرف سے حج کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خثعم قبیلہ کی ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ! حج میرے والد کے لیے ادا کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ لیکن وہ بہت بوڑھے ہیں اونٹنی پر بیٹھ نہیں سکتے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج (بدل) کرسکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں۔ یہ حجۃ الوداع کا واقعہ تھا۔ صحیح البخاری: 1513

2۔ کسی فوت شدہ کی طرف سے: صاحب استطاعت ہونے کی وجہ سے یا نذر ماننے کی وجہ سے حج فرض ہو لیکن وہ حج ادا کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کے ورثاء کو چاہیے کہ اس کے مال میں سے اس کی طرف سے حج ادا کردیں۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ میری بہن نے نذر مانی تھی کہ حج کریں گی لیکن اب ان کا انتقال ہو چکا ہے؟ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ان پر کوئی قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتے؟ انہوں نے عرض کی ضرور ادا کرتا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ کا قرض بھی ادا کرو کیونکہ وہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کا قرض پورا ادا کیا جائے۔ [صحیح البخاری: 6699]

سوال: حج کی استطاعت نہ رکھنے والے شخص کی طرف سے حج بدل کیا جاسکتا ہے؟

جواب: حج کی استطاعت نہ رکھنے والے شخص سے حج کی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے ایسے شخص کی طرف سے حج بدل نہیں کیا جاسکتا۔ حج بدل ایسے شخص کی طرف سے کیا جاتا ہے جو ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو دائمی ہے یا پھر شدید کمزوری ہو یا بڑھاپے کی عمر ہے۔